97500 ـ قرآن مجيد پڑھ كر اجرت لينا جائز نہيں

سوال

ميں ميت پر قرآن پڑھ كر اجرت ليا كرتا تھا، كيا ميرے ليے اس طرح كمايا ہوا مال حلال ہے، اور اس سے فريضہ حج كى ادائيگى پر جا سكتا ہوں، ميرے پاس قرآن مجيد پڑھ كر لى گئى اجرت كے علاوہ كوئى مال نہيں ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

قرآن مجيد كى تلاوت افضل اعمال ميں شامل ہوتى ہے اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

جو لوگ كتاب اللہ كى تلاوت كرتے اور نماز كى پابندى كرتے ہيں، اور جو كچھ ہم نے انہيں عطا كيا ہے اس ميں سے پوشيدہ اور علانيہ خرچ كرتے ہيں، وہ ايسى تجارت كے اميداور ہيں جو كبھى خسارہ ميں نہ ہو گى فاطر (29).

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے قرآن مجيد كا ايك حرف پڑھا اسے دس نيكياں ملتى ہيں، اور ايك نيكى دس كى مثل ہے، ميں يہ نہيں كہتا كہ الم ايك حرف ہے، بلكہ الف ايك حرف ہے، اور لام بھى حرف ہے اور ميم تيسرا حرف ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (2910) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

چنانچہ قرآن مجيد كى تلاوت كرنا ايك عظيم عبادت اور صالح عمل ہے، اور اس ميں تلاوت كے ساتھ ساتھ قرآن مجيد پر غور و فكر اور تدبر، اور جو كچھ قرآن ميں احكام بيان ہوئے ہيں ان پر عمل بھى كرنا ضرورى ہے.

قرآن مجيد كى تلاوت پر اجرت لينى جائز نہيں، كيونكہ تلاوت قرآن ايك عبادت اور اللہ كے قرب كا باعث ہے، اور قرب اور عبادت پر اجرت لينى جائز نہيں، اور ميت پر قرآن مجيد كى تلاوت كرنا بدعت ہے شريعت ميں اس كى كوئى دليل نہيں ملتى.

اس ليے قرآن مجيد كى تلاوت كو پيشہ اور كمائى اور آمدنى بنانا جائز نہيں؛ كيونكہ جب قرآن مجيد اجرت كى غرض سے پڑھا جائيگا تو اللہ سے اس كا كوئى اجروثواب حاصل نہيں ہو گا.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہے تو ہم اسے اس میں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیتے ہیں اور اس میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی، یہی لوگ ہیں جنہیں آخرت میں آگ کے علاوہ کچھ نہیں حاصل ہو گا، اور انہوں نے دنیا میں جو عمل کیے وہ اکارت ہے، اور جو وہ عمل کرتے تھے وہ سب برباد ہونے والے ہیں ہود (15 - 16).

اور جو شخص آخرت کے اعمال کے ساتھ دنیا حاصل کرنا چاہتا ہے، اور عبادت کے ساتھ دنیا کمانا چاہتا ہے اس کے لیے بہت شدید قسم کی وعید ہے اور اس کا عمل باطل ہے، اس لیے سائل کے لیے اس طرح کے عمل پر قائم رہنا جائز نہیں، بلکہ اس پر اس عمل سے توبہ و استغفار کرنا واجب ہے، اور اس کے لیے اس کمائی کے مال سے حج کی ادائیگی بھی جائز نہیں.

افسوس ہے کہ آج کل کے اکثر قراء نے قرآن مجید کی تلاوت کو کمائی کا ذریعہ بنا لیا ہے، وہ ماتم میں بھی پڑھتے ہیں اور قبروں پر بھی، اور پھر مردوں پر بھی پڑھتے اور اس کے لیے اجرت کا بھی تقاضا کیا جاتا ہے، یا پھر انہیں کچھ حاصل ہونے کا طمع و لالچ ہوتا ہے، یہ سارا عمل باطل ہے، اور ایسی کمائی حلال نہیں.

اس لیے مردوں پر قرآن مجید کی تلاوت کر کے اجرت لینا کئی اعتبار سے صحیح نہیں:

اول:

اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، حتی کہ بغیر اجرت قرآن پڑھنے کی بھی کوئی دلیل نہیں.

دوم:

اس پر اجرت حاصل کرنا جائز نہیں، اور یہ باطل و حرام طریقہ سے مال کھانے کے مترادف ہے.

ہم اپنے مسلمان بھائیوں اور حفاظ کرام کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے امور سے دور رہیں، اور روزی حلال اور پاکیزہ اور مباح طریقوں سے حاصل کریں، اور اللہ کی کتاب کو اپنے لیے دلیل بنائیں اور اسے خالص اللہ کے لیے پڑھیں، اس میں انہیں کوئی دنیاوی لالچ و طمع نہیں ہونا چاہیے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

دیکھیں: المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (3 / 90).

واللہ اعلم .